

اسلام پوری دنیا پر مافذ ہونے کیلئے آسمان سے امارا کیا قانون ہے!

خلافت کے قیام کے بغیر اس قانون کا نفاذ معطل رہے گا، تو اے مسلمانو! اپنا مرض اور حق پہچانو اور اسے قائم کرو!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (الإسلام یعلو ولا یعلت)، "اسلام سب سے برہے اور اس کی بربری کو کبھی پار نہیں کیا جاسکتا۔" (الذَّاهِبِيُّ)۔ لیکن آج سے سو ہجری سال پہلے خلافت کے انہدام کے بعد یہ سب مہارم اور سوشلزم جیسی انسانوں کی بنائی ہوئی آئیڈیالوجیز کو نافذ کرنے والی ریاستیں تو دنیا بھر میں موجود ہیں، لیکن سب سے بر اور اعلیٰ آئیڈیالوجی اسلام کہیں بھی مافذ العمل نہیں۔ اسلام پوری دنیا کے گورننس سسٹم کے طور پر مائل ہوا۔ اسلام نے مسلمانوں کو پوری دنیا کی لیڈر سب کی ذمہ داری سونپی ماکہ دنیا میں عدل قائم کیا جاسکے اور یہ ہر گز جار نہیں کہ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جاب سے عطا کردہ اس ذمہ داری سے دستبردار ہو کر یہ حق مغربی آئیڈیالوجی کو سوتپ دیں جس نے دنیا بھر میں زندگی کی ہر شعبے کو تھس نہیں کر کے رکھ دیا ہے خواہ وہ معیشت، معاشرت، ہو یا اخلاقیات، جس کا اجتماعی جنازہ نکال دیا گیا ہے۔ تو کہاں ہے اے مسلمانو تمہارا باہمی احساس کہ تم ایک بار پھر دنیا کو ان اندھیروں سے نکال کر حق کی روشنیوں سے منور کرو؟

خلافت کے خاتمے کے بعد علماء نے خود کو اپنے کتب خانوں، انجینئر زنے دفار، ڈاکٹرز نے کلینکس اور نوجوانوں نے محض اپنے کیریئر محدود کر لیا، تو فرانسسی، برطانوی، امریکی اور روسی استعمار مسلم دنیا میں دند مار رہا۔ مسلمانوں نے اپنے حبیب ﷺ سے کیا اپنا عہد بھلا دیا کہ بھلائی کا حکم دیں گے، برائی سے روکیں گے اور ظالم کا ہاتھ پکڑ کر اسے حق کی راہ پر چلنے پر مجبور کریں گے، تو استعمار کے سستے ایجنٹوں نے ان کا اختیار چھین لیا وہ اصیاری جس کے تحت اپنے حکمرانوں کو منتخب کر کے انہیں شریعت کے نفاذ کی شرط پر انعقاد اور بیعت چاہتی ہے۔ مسلمان بھول گئے کہ خلافت کے بعد اللہ کا قانون معطل ہوا، ان کا خون بہایا گیا، انکی دولس، زمین اور حرمت کو پامال کیا گیا۔ ان سے ان کا قبلہ اول چھین کر یہودی کے حوالے کر دیا گیا اور یہ کہ وہ ایک صدی سے اس خلیفہ کی بیعت کے طوق سے محروم ہیں جس کے بغیر موت کو نے جاہلیت کی موت فرار دیا۔ تو اے مسلمانو! ہمارا حشر سب کے سب سامنے ہے کہ وسطی افریقی سے لے کر سری لکا اور برما جیسی ریاستیں ہوں، یا بھارت، فرانس اور ہالینڈ ہو، مسلمانوں کی زندگیوں سے کھلوڑ کر مقامی میں حاصل کرنے کے لئے بن چکے ہیں۔ تو کیا اب بھی ہمیں واضح نہیں ہوا کہ اسلام سے ہمارے کوئی عزت نہیں، اور اسلام کے بغیر ہم دنیا کی رسوا ترین قوم ہیں، اور یہ کہ کی عزت، عظمت اور صرف اور صرف اسلام سے ہے!

اے مسلمانو! خلافت کا قیام باج الفروض ہے، فقہاء کا اس پر اجماع ہے۔ آپ نے جب ایسے حکمرانوں سے امیدیں وابستہ کیں جو اللہ کی وحی کو پس پشت ڈال کر انسانی عقل سے بنائے گئے قوانین سے کرتے ہیں، تو انہوں نے آپ سے جھوٹ بولا، آپ کو دھوکا دیا، آپ کی تو امانیوں کو ضائع کیا اور آج ایسے حکمرانوں کی ماکامی آپ پر واضح ہو چکی ہے۔ آپ ہی یوریشیا کے فطری وارث اور دنیا پر اقتدار کے حقدار ہیں۔ آپ کے دشمن آپ سے خوف کھاتے ہیں، آپ کی وحدت اور اسلام سے محبت آپ کے دشمنوں کی موت ہے۔ آپ کی جاب سے خلافت کا قیام آپ کے دشمنوں پر اللہ کا وہ قہر ہو گا جس کا اعلان سن کر وہ شیطان کی سرگوشیوں کو بھول جائیں گے۔ ہم دنیا کے ہر مال و متاع، ظاہری عزت و شہرت، اور عہدے و رکنے کے باوجود صرف اپنے اعمال کے ساتھ اپنی قبر میں اریں گے۔ تو آئیں، اُس عمل کے ساتھ قبر میں جائیں جو دنیا و آخرت کی سب سے بری کامیابی کا پیش خیمہ ہے۔ یعنی خلافت کا دوبارہ قیام۔

﴿كَتَبَ اللّٰهُ لَا غَلْبَ اِنَّا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ﴾

"اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً میں اور میرے رسول ضرور غالب ہو کر رہیں گے، بیشک اللہ بری قوت والا، برے غلبہ والا ہے۔" (سورۃ مجادلہ: 21)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس